بسم الله الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

مرکزی میڈیا آفس

جمعہ، 14 ذوالحجہ، 1437ھ | 16/09/2016 | نمبر: 1437 AH/058

پریس ریلیز

الجزائر نے عربی زبان کو فتح بخشی

جب سے الجزائر کی وزیر قومی تعلیم، نوریا بن جبریط، نے 2015 کی گرمیوں میں روز مرہ بول چال کی زبان کو سکولوں میں ضم کرنے کے متعلق بیان دیا ہے، الجزائر میں ردِ عمل سے ہلچل مچی ہے۔ ان میں سب سے نمایاں دستخط شدہ پٹیشنز ہیں جن کے دستخط گزار تعلیم کے فرانسیسی زبان میں ہونے کے خاتمے کا تقاضا کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ عوامی رد عمل وسیع اور فیصلہ کن تھا۔ موجودہ تعلیمی سال کے آغاز پر یہ تنازع دوبارہ نمودار ہو گیا ہے جب سے ایک استاد کی ویڈیو سامنے آئی ہے، جس میں وہ اپنے طلبا کے سامنے عربی زبان کی خوبصورتی بیان کر رہی ہیں۔ اس ویڈیو نے وزراء اور لادینیت پسندوں کو غصے میں بھر دیا ہے اور انھوں نے اس کے خلاف سخت اقدام اٹھانے کا فیصلہ کیا۔

یقیناً یہ تنہا، خلاف قیاس اور عمومی معاشرے سے رد کردہ خبطی فرانسیسی ٹولہ ہے جس کا زوال اور رسوئی ہر روز ثابت ہو رہا ہے۔۔۔ یہ عظیم الجزائر ہے جس نے امت کے فطری منصوبے، جو کہ اسلامی نظریہ اور اس سے نکلنے والا نظام ہے، کو گلے لگایا ہے۔ الجزائر کے لوگوں کا یقین بہت واضح ہے کہ ایک پاک، سچے اور انصاف پر مبنی معاشرے کے قیام کے لیے اسلام بالکل موزوں اور کافی ہے۔ اور یہ کہ الجزائر اور امت کو ثقافتی اور تہذیبی جنگ کے آخری حل کے لیے صرف ایک معزز اسلامی ریاست کی ضرورت ہے جو کہ نبوت کی طرز پر ریاست خلافت ہے۔

ہمیں الجزائر کے لوگوں کے وسیع رد عمل پر بہت فخر ہے کہ جس نے فرانس کو حیرت میں مبتلا کر دیا ہے جیسا کہ الجزائر ہمیشہ سے حیرت دینے والی اور اچھائی کی سرزمین رہی ہے۔

یہ مسلم دنیا کے ان ممالک کے لیے شرم کی بات ہے جو امت کے بچوں کو عربی زبان نہیں سکھا رہے ہے جبکہ کئی ایسے ممالک ہیں جن کی مقامی زبانیں متروک ہو چکی ہیں لیکن پھر بھی اس کی حفاظت کے لئے کام کر رہی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان قرآن کی زبان ہے، یہ لکھائی اور بول چال دونوں میں زرخیز ہے، اور جس کا پڑھنا عبادت سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے ممالک اس کی اس صلاحیت کے گواہ ہیں کہ یہ زبان نئی چیزوں کو جذب کر سکتی ہے۔

استاد رضا بالحاج

رکن مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر